" دروازے پر سے چھلانگ لگانے یا بندوق کی لبلبی دبانے سے ذرا قبل آپ ایک لمبا سانس لیتے ہین اور پھر اسے اپنے سینے مین روکے رکھتے ہین — ہنسی کے وقت بھی آپ اسی طرح ایک لمبا سانس لیتے ہین مگر اسے روکنے کی بجائے آواز کے چھوٹے چھوٹے تیزدھماکون کی صورت مین خارج کردیتے ہین "

ہنسی کے اس عضویاتی مظاہرے کے پس پشت ان تحریکات کا مطالعہ بھی از بس ضروری ہے جن سے احساس مزاح کو تحریک ملتی ہے اور ہنسی کا سیلاب پھوٹ بہتا ہے — چنانچہ یہ سوال کہ ہنسی کیون پیدا ہوتی ہے ایک خاصا اہم سوال ہے اور ازمنہ قدیم سے مفکرین کے لئے بحث وتمحیص کا موضوع بنا رہا ہے — چنانچہ گریگ نے مزاح پر اپنی مشہور کتاب مین تین سو تریسٹھ (۳۶۳) ایسی کتابون کا حوالہ دیا ہے جن مین اس موضوع کو زیر بحث لایا گیا ہے — مگر ان سب باتون کے باوجود یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ ابھی تک ہنسی کے مسئلے کو اس کی تمام تر جزویات کے ساتھ پوری طرح حل نہین کیا جا سکا — تاہم اگر ہنسی کے موضوع پر پیش کردہ اہم نظریات پر ایک طائرانہ نظر ڈال لی جائے تو اس سے مسئلہ زیر بحث کا ایک قریبی جائزہ لینے مین کچھ مدد مل سکتی ہے

بیسوین صدی کے آغاز سے قبل انسانی فکر کی تاریخ مین مزاح کے مسئلہ پر دو نہایت دلچسپ نظریئے ملتے ہین — ان